O

جسم جسموں کے طلب گار نظر آتے ہیں
ہر طرف روح کے آزار نظر آتے ہیں

رنگ اور خوشبو میں لپٹے یہ پری چہرہ لوگ
دیدۂ بینا کو بیمار نظر آتے ہیں

ریت کے ذرے میں، پانی کے ہر اِک قطرے میں
دیکھنے والوں کو سنسار نظر آتے ہیں

https://emad-ahmad.com/

فتنہ گر وقت نہیں مَیں تھا، مِری سوچیں تھیں
اب مکافات کے اَسرار نظر آتے ہیں

خیر اور شر کی لڑائی میں ذرا کود کے دیکھ
ہر طرف اپنے ہی کردار نظر آتے ہیں

خبرِ واحد تھا مِرے نفس کی سازش کا بیاں
پھٹ پڑا ہوں تو یہ اخبار نظر آتے ہیں

ڈھونڈتا پھرتا ہوں برسوں سے قلوبِ صالح
لاکھ دو لاکھ میں دو چار نظر آتے ہیں

اب کے تمثیل سے، تشبیہ سے کوشش کی ہے
لوگ حق سننے سے بیزار نظر آتے ہیں

https://emad-ahmad.com/

غیرتِ ہجر ہو وارفتگیٔ وصل یا غم
ہم ترِے اِذن پہ تیار نظر آتے ہیں

غم کی گھاٹی میں اترتے ہیں ترِے حکم پہ جب
قلب کو نور کے مینار نظر آتے ہیں

آئینہ دیکھ کے رو دیتے ہیں ہر روز عماد
روز اتنے ہی گنہ گار نظر آتے ہیں

https://emad-ahmad.com/